

نیوز لیڈر



صرف ممبرز کے لیے

شمارہ نمبر 19

تعارف

WISE ایک رجسٹرڈ غیر سرکاری سماجی تنظیم ہے جو عورتوں کے سیاسی اور معاشی حقوق کی جدوجہد اور انسانی حقوق کی بیداری کے لیے سرگرم ہے۔ WISE اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ عورتوں کو سماجی معاشی اور سیاسی طور پر با اختیار کیے بغیر ملکی خوشحالی کا سفر تیز نہیں کیا جاسکتا۔ یہ تنظیم اس عمل کو جاری رکھنے کے لیے مختلف شعبہ ہائے زندگی میں عورتوں کی مؤثر شمولیت کے لیے کوشش ہے۔ پچھلے دس سال کے عرصے میں WISE نے عورتوں کے متعلق بنائے گئے قوانین کے بارے آگاہی کے ساتھ ساتھ ان قوانین کے مؤثر نفاذ کے لیے نمایاں کوششیں کی ہیں۔ اس حوالے سے WISE نے 2016 میں خاتون منتخب پنجاب کے ساتھ مل کر عورتوں کے کام کرنے کی جگہ پر جنسی ہراسانی کے خلاف صوبائی سطح پر آگاہی مہم چلائی جس کے تحت اب تک پنجاب کے اٹھارہ اضلاع میں یہ مہم کامیابی سے عمل کی جا چکی ہے۔ اس مہم کے ذریعے جنسی ہراسانی کا پیغام ہزاروں لوگوں تک پہنچایا گیا۔

اس کے ساتھ ساتھ WISE نے 2017 میں پنجاب کے دواضلاع لاہور اور نکانہ صاحب میں 600 سے زائد کو نسلرز اور عورتوں کی مقامی سطح کی قیادت کی سیاسی آگاہی کے لیے تربیتی پروگرام کامیابی سے کمل کیا جس کا مقصد مقامی حکومتوں میں ان خواتین کی قائدانہ صلاحیتوں کو جاگر کرنا تاکہ وہ پاکستان میں جمہوریت کی مضبوطی میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ اس وقت WISE جمہوری عمل کی مضبوطی کے حوالے سے لاہور اور شیخوپورہ کی 6 یونیٹیں کو نسلرز میں کام کر رہی ہے جہاں کمیونٹی کے نمائندوں بالخصوص عورتوں کی جمہوری آگاہی کے حوالے سے تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا جاتا ہے تاکہ وہ اپنے منتخب کردہ نمائندوں کی جوابدہی کرنے کے ساتھ مقامی ترقی کے عمل کا حصہ بن سکیں۔ اس کے علاوہ WISE ضلع نکانہ صاحب میں عورتوں کے قومی شناختی کارڈ کا حصول ممکن بنانے کا نہیں آئینی حقوق دلوایا۔ 25,511 سے زائد عورتوں کے لیے قومی شناختی کارڈ کا حصول ممکن بنانے کا نہیں آئینی حقوق دلوایا۔

اس شمارے میں

- ❖ واائز کی جانب سے ذہنی تناول کے خاتمے کے لیے سیسیٹر کا انعقاد
- ❖ 22 دسمبر کام کرنے والی عورتوں کے عالمی دن پر سیمینار کا انعقاد
- ❖ واائز کے دس سالہ کام کی تشهیر کے لیے عوامی سیمینار کا انعقاد
- ❖ صفائی اشہد کے خاتمے کے لئے مظاہرے کا اہتمام
- ❖ 16 روزہ آگاہی مہم پر لاہور، شیخوپورہ اور نکانہ صاحب میں سیمینارز کا انعقاد
- ❖ پنجاب میں مقامی حکومتوں کا نیا نظام — عورتوں کی نمائندگی اور شمولیت
- ❖ اومیکروں: کورونا وائرس کی نئی قسم
- ❖ پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈر ہائیکورٹ 2021ء پر کوونشن کا انعقاد



واائز کی جانب سے ذہنی تناو کے خاتمے کے لئے سیسیشنز کا انعقاد

رپورٹ: آمنہ افضل

ہم اپنی ہاتھ کی انگلیوں کی مدد سے بے چینی / بے سکونی کی کیفیت پر قابو پاسکتے ہیں



واائز نے خواتین میں روزمرہ زندگی میں ہونے والے نفسیاتی دباؤ، ذہنی تناو اور بے چینی کو روکنے کے لئے سٹاف ممبران اور کمیونٹی ممبران کے ساتھ دسمبر میں چار آگاہی سیسیشنز کروائے۔ اس دوران انہیں نفسیاتی، سماجی اور تناو کے بنیادی خاتمے سے منٹنے کے لئے مہارتوں بارے بتایا گیا جس میں شرکت کے بعد خواتین نے مندرجہ ذیل رائے دی:

رابعہ نے کہا: میں نے سیکھا کہ ہم اپنی ہاتھوں کی انگلیوں کی مدد سے اپنی بے چینی / بے سکونی کی کیفیت پر قابو پاسکتے ہیں اور اپنے ذہنی تناو کے یوں کو کم کر سکتے ہیں۔ تواب میں انگلیوں کی مدد سے اپنے بے جانصہ پر قابو پاسکوں اور پہلے سے زیادہ پُر سکون ہوں۔

آسیہ افضل نے کہا: ہم خواتین اپنے لئے وقت نہیں نکالتیں اور مسلسل کام اور دوسروں کی طرف سے تنقیدی کی وجہ سے ذہنی دباؤ کا شکار ہو جاتی ہیں۔ تو میں نے ان سیسیشنز کے بعد خود کے لئے وقت نکالنا شروع کیا اور اس دوران اپنے لیے وہ الفاظ استعمال کرتی ہوں جس سے مجھے خوشی ہوتی ہے اور مجھ میں مزید ثابت از جی آتی ہے۔ شکر یہ واائز ہمارے لئے ایسے موقع پیدا کرنے لیے۔

ان سیسیشنز کو بھر پور سراہا گیا۔ اور ایسے سیسیشنز کی مزید خواہش ظاہر کی گئی۔



22 دسمبر کام کرنے والی عورتوں کے عالمی دن پرو یپینا رکا انعقاد

رپورٹ: فضہ چوہدری

خواتین کے کام کو تسلیم کرنا اور حقوق و تحفظ کے لیے اقدامات کرنے کی ضرورت ہے 22 دسمبر کو کام کرنے والی عورتوں کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ جس کا متصدر سی اور غیر سی شعبے میں کام کرنے والی خواتین کے کام کو تسلیم کرنا اور ان کے حقوق و تحفظ کے لئے اقدامات کرنا ہے۔ واٹز نے اس دن کے موقع کی مناسبت سے ایک ویبینار کا انعقاد کیا۔ جس میں ڈاکٹر فوزیہ سعید، ملیحہ حسین اور کرشنا کماری نے شرکت کی۔

ڈاکٹر فوزیہ سعید نے 22 دسمبر کی تاریخی اہمیت بتاتے ہوئے اس دن کے پیچھے عورتوں کی گئی ہمت و جرات کے بارے میں بتایا کہ کیسے عورتوں نے اپنے خلاف ہونے والی ہر اسمنٹ کے خلاف آواز اٹھائی اور اپنا کیس رجسٹر کروا یا اور پھر محنت اور لگن کے ساتھ اس دن کو حکومت پاکستان سے رجسٹر کروا کہ اپنا حق منوایا۔

بشری خالق ایکریکٹوڈ اریکٹر نے پروگرام میں با قاعدہ ورکنگ و بین کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ یہی پاکستان کا اصل چہرہ ہے جس میں ہم جیسی بہنوں کے کام کرنے کی جگہ ہے اور اب ہر عورت فخر سے یہ بات کر سکتی ہے کہ حکومت پاکستان نے عورت کے کام کو تسلیم کیا ہے اور حکومتیں جب بھی اس طرح کے ثابت قدم اٹھاتی ہیں۔ تو وہ ملک ترقی کی طرف بڑھتا ہے۔

پروگرام کے آخر میں بشری خالق نے کہا کہ ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ عورتوں کے کام کی جگہ کو مزید محفوظ بنایا جائے اور ان کے کام کو تسلیم کیا جائے اور موثر ماحول مہیا کیا جائے۔ تمام ادارے اور تنظیمیں ہر اسمنٹ کمیٹیاں بنائیں کہ ملازمت پیشہ خواتین کو تحفظ فراہم کر سکتے ہیں۔





دانز کے دس سالہ کام کی تشهیر کے لیے عوامی سمینار کا انعقاد

وائز نے عورتوں کو سماجی، معاشری اور سیاسی طور پر با اختیار بنانے کے لیے ایک دہائی کا سفر مکمل کیا رپورٹ: اسماء عامر

سال کے آخر میں واٹر نے عوامی سیمینارز کے ذریعے اپنے دس سالہ کام کی تشییر کی جس میں اس ایک دہائی کے سفر میں شامل سو سے زائد ممبران، سپورٹر اور متعلقہ سٹیک ہولڈرز کو مدعو کیا گیا۔ متعلقہ سٹیک ہولڈرز میں پنجاب خاتون محتسب بنیلہ حاکم، ویکن پروٹیشن اتحارٹی کی چیئرمی پر سن کنیز فاطمہ، پنجاب لیبرڈی پارٹمنٹ سے ڈائریکٹر محمد شاہد، سینئر رائیڈ و کیٹ مریم کدرت اور مقامی حکومتوں سے ماہر بنین الدین قاضی، سول سوسائٹی سے سلمان عابد، رکن پنجاب اسمبلی سے کنول لیاقت، جیئنر مین سٹرینگ اور ڈولپمنٹ کی چیئرمی پر سن عظمی کاردار صاحبہ مہمان خصوصی تھے۔ شرکاء میں خواتین کو نسلرز، ایڈی ہیلتھ ورکرز، گھر یلو ملاز میں مختلف شعبے سے تعلق رکھنے والی خواتین اور نوجوان لڑکیوں کی بھرپور تعداد نے شرکت کی۔ سیمینارز کا آغاز انقلابی نغمے ”توڑ توڑ کہ بندھنوں کو دیکھو، ہمیں آتی ہیں“ سے کیا گیا۔ اس کے بعد شاہد اقبال مینیجر پروگرام اور ایڈی کارہا اور واٹر کی تحریک کی روح روایتی خلق ایگزیکیوٹو ایئریکٹرنے واٹر کے دس سالہ سفر کو اپنی زبان میں بیان کیا۔ مختلف سیگمنٹ کے ذریعے واٹر نے اپنے ایک دہائی کے کاموں اور کامیابیوں کو پوستر، پریزیڈنٹیشن کے ذریعے شرکاء کے سامنے پیش کیا اور عورتوں کو ان کی کوششوں اور واٹر کے ساتھ مل کر عورتوں کی زندگیوں میں سماجی، معاشری اور سیاسی باختیاری لانے کے لیے شیلڈ دے کر خراج تحسین پیش کیا۔ واٹر نے اپنے دس سالہ کام کو پوستر زکی شکل میں پیش کیا۔ جس میں جنسی ہر اسلامی، شناختی کارڈ اور عورتوں کی سیاست میں شمولیت، گھر یلو ملاز میں ایک 2019 اور نوجوان عورتوں کی شمولیت جیسے عنوانات شامل تھے۔

تقریب میں واٹر کے دس سالہ سفر پر مشتمل ڈکھائی گئی اور واٹر کے بورڈ ممبرز نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ دس سالہ تقریب کے موقع پر واٹر کے اپنی نوجوان اٹرکیاں ٹاف میٹرز کو سکوٹیز دیں تاکہ وہ با آسانی دفاتر آ جاسکیں۔ معاشرے میں موجود رسموں کو توڑ کر مکمل طور پر با اختیار ہو سکیں اور آزادانہ شہری کے طور پر اپنی زندگی گزار سکیں۔

تقریب کے اختتام پر بشری صادق مشہور مثالی فوک سنگر نے اپنے نغموں اور موسیقی سے شرکاء کو بھر پور اٹاف انداز کیا۔

دس سالہ تقریب کے موقع پر نبیلہ حاکم اور کنیز فاطمہ چڈر کا کہنا تھا کہ واپس عورتوں کو با اختیار بنانے کے لئے بہت اچھا کام کر رہی ہے اور واپس کے ساتھ مشترکہ کام کا سفر قابلی سناش ہے اور آئندہ بھی خاتون مختسب پنجاب اور پنجاب پرویشن اتحاری واپس کے ساتھ اپنا کام جاری رکھے گی۔ عالمی کاردار نے کہا کہ نوجوان لڑکیوں کو با اختیار بنانے کے لئے سکوٹیز دینے کا اقدام قابل تعریف ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ آسان اقسام پر عورتوں کو سکوٹیز دیں تاکہ وہ سفر کے معاملے میں خود مختار ہو سکیں۔





صنفی تشدد کے خاتمے کے لئے مظاہرے کا اہتمام

ہمارا مطالبہ ہر اسمنٹ سے پاک ماحول

رپورٹ: آمنہ افضل

25 دسمبر، 2021 کو لاہور پر یہ کلب کے سامنے ایک مظاہرے کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں 52 خواتین اور لڑکیوں نے شرکت کی۔ جس کا مقصد صنفی تشدد کی روک تھام، امتیازی رویوں کو چیلنج کرنا اور خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمے کے لئے بہتر قوانین اور خدمات کا مطالبہ کرنے کے لئے متعدد ہونا ہے تاکہ خواتین ہر اسمنٹ سے محفوظ اور آزادانہ زندگی گزار سکیں۔ اس دوران خواتین نے نعروں اور مختلف گیتوں کے ذریعے اپنے خیالات کا اظہار کیا جسے بھر پور سراہا گیا اور مددیا کورنیج کی گئی۔



وائز نے 20 جنوری 2022 کو نوجوان لڑکیوں اور خواتین سکول اساتذہ کے لیے جنپی ہر اسمنٹ سے تحفظ کے لئے 35 شرکاء کے ہمراہ تربیتی ورکشاپ کا اہتمام کیا۔ نوجوان لڑکیوں اور اساتذہ نے ورکشاپ میں شمولیت اختیار کی اور مختلف گروپ ورکشاپ میں بھی حصہ لیا تاکہ وہ اپنے آپ کو اور دوسروں کو محفوظ رکھ سکیں۔ ورکشاپ میں مختلف موضوعات پر تفصیلی بات چیت ہوئی۔



رپورٹ: کائنات رانا

16 روزہ آگاہی مہم پر لا ہور، شیخو پورہ اور ننکانہ صاحب میں سیمینار زکا انعقاد

صنfi بنیادوں پر تشدد اور انسانی حقوق کے پہلوؤں پر تبادلہ خیال

1991ء میں سینٹر فار ویمنز گلوبل لیڈر شپ نے پہلا ادارہ قائم کیا۔ اس میں دنیا کے مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے حصہ لیا جس میں وکلاء، پالیسی ساز، اساتذہ، صحت کی دیکھ بھال کرنے والے ادارے کے صحافی اور مختلف لوگ شامل تھے۔ (WGLI) کے دوران شرکاء نے صنfi بنیاد پر تشدد اور انسانی حقوق کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا اور خواتین پر ہونے والے تشدد کے خلاف بین الاقوامی آگاہی پڑھنے پر تبادلہ خیال کیا اور صنfi بنیاد پر تشدد کے بارے میں بیداری پیدا کرنے اور اس علاقے میں کام کرنے والی خواتین کے درمیان رابطہ قائم کرنے کی ایک حکمت عملی قائم کی۔ اسی لیے اس ادارے کے شرکاء نے صنfi بنیاد پر تشدد کے خلاف 16 دن کی سرگرمی کا آغاز کیا۔ اس مہم کا آغاز سول سوسائٹی کی قیادت میں ایک کوشش کے طور پر ہوا۔ یہ ایک عالمی مہم ہے جو منفی تشدد کے خاتمے کے لیے وقف ہے۔ اس مہم کا آغاز 25 نومبر سے ہوتا ہوا 10 دسمبر تک اختتام پذیر ہوتا ہے۔ اس مہم کے 16 روز کسی نہ کسی معاشرتی موضوع سے جڑے ہیں۔ اس مہم کی مناسبت سے وائز نے 16 روزہ مہم کا آغاز کیا۔ جس میں مختلف قسم کے سیمینار اور ریلی کی صورت میں آگاہی مہم کا آغاز کیا جن میں خواتین اور لڑکیوں کے خلاف ہر قسم کے تشدد پر شدید تشویش کا اظہار کیا اور اپنے مطالبات بھی واضح کیے جن میں:

★ خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمے کے لئے موثر حکمت عملی قائم کی جائے۔

★ خواتین کی حیثیت سے متعلق پنجاب کمیشن کی چیئر پرسن کی تقریبی کوئینی بنایا جائے۔

★ مقامی حکومتی اداروں کے تمام درجوں پر خواتین کی کم از کم 33% نمائندگی کوئینی بنایا جائے۔

★ شادی کے وقت لڑکا لڑکی کی عمر کی حد کم از کم 18 سال ہونی چاہیے۔

★ انوری کمیٹی کی تشكیل اور ضابطہ اخلاق کی نمائش اور کام کی جگہوں پر جنسی ہراسانی سے پاک ماحول فراہم کیا جائے اس سلسلے میں ورک پلیس ایکٹ ہر اسمنٹ اگینسٹ ویمن کا نفاذ یقینی بنایا جائے۔

واائز انسانی حقوق کی حفاظت اور عروتوں پر ہونے والی زیادتی کے خلاف آواز اٹھانے کے لئے ہمہ وقت تیار رہتا ہے۔ اس 16 روزہ مہم کا یہی مقصد ہے کہ خواتین کے خلاف تشدد کے حوالے سے مقامی، قومی اور بین الاقوامی سطح پر شعور اجگر کیا جاسکے۔



رپورٹ: آمنہ افضل

پنجاب میں مقامی حکومتوں کا نیا نظام — عورتوں کی نمائندگی اور شمولیت

پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس، 2021 پر آگئی سینماز:-

پنجاب میں مقامی حکومتوں کا نیا نظام اور عورتوں کی موثر نمائندگی اور شمولیت پر جنوری 2022 میں لاہور کے مختلف علاقوں میں 5 آگاہی سینماز منعقد کروائے گئے۔ جس کا مقصد سیاست میں خواتین کی نمائندگی، خواتین کے خلاف امتیاز کا تمهیں، قیادت کے موقعے اور صنفی مساوات کو ترویج دینا ہے۔ شرکاء کو آگاہ کیا گیا کہ حکومت پنجاب نے نیابدیاتی آرڈیننس اور دیگر امور ایکشن کمیشن کے حوالے کر دیے ہیں۔ نئے بلدیاتی انتخابات آئندہ میں 2022 میں متوقع ہیں، جس کا طریقہ کارپچھ بیوں ہوگا:

- ☆ بلدیاتی کمیشن جماعتی بنیادوں پر ہوں گے اور کوئی امیدوار آزادانہ حیثیت سے ایکشن نہیں لڑ سکتا۔
- ☆ بلدیاتی انتخابات ایکٹرونک و ٹنگ مشینوں کے ذریعے ہوں گے۔
- ☆ تحصیل کو نسلر، میونسل کارپوریشن، میونسل کمیٹیوں اور ناؤں کمیٹیوں کا نظام ختم کر کے میٹر پلیٹن کارپوریشن اور ضلع کو نسل کا نظام لایا گیا ہے۔
- ☆ پنجاب کے تمام ڈویشل ہیڈ کوارٹر شہر میٹرو پلیٹن کارپوریشن ہوں گے۔ ان شہروں کے علاوہ ان اضلاع کے بقیہ تمام علاقوں پر مشتمل ضلع کو نسلوں ہوں گے۔ لاہور میٹرو پلیٹن کا سربراہ لاڑ میسٹر ہوگا۔ جبکہ دیگر میٹرو پلیٹن کارپوریشن کا سربراہ سٹی میسٹر ہوگا۔



☆ میڑو پلیٹن کار پوری شر اور ضلع کو نسلر ز کے ایکشن کے لئے ہر پارٹی کے نامزد میر کے امیدواروں کے علاوہ اقلیت کو نسلر ز و خواتین کو نسلر ز، یو تھ کو نسلر ز، سکان اور کو نسلر ز ٹریڈر کو نسلر ز اور معذور کو نسلر ز کی مخصوص نشتوں کا ایک بیٹھل ہوگا۔ جو پارٹی سادہ اکثریت حاصل کرے گی۔ اسی طرح ہر پارٹی کی طرف سے جzel کو نسلر ز کے نامزد امیدواروں کا بھی ایک بیٹھل ہوگا۔

☆ ایکشن کمیشن نیپر ہڈ کو نسلر ز اور ویچ کو نسلر ز کی حلقة بندیاں کرے گا۔

☆ شہری علاقوں میں نیپر ہڈ کو نسلر ز اور دیہی علاقوں میں ویچ کو نسلر ز ہوں گی جو کہ 2017ء کی مردم شماری کے مطابق اوسطاً 20 ہزار کی آبادی پر بنائی جائے گی۔

☆ پہلی مرحلے میں نیپر ہڈ کو نسل اور ویچ کو نسل کے ایکشن ہو گے۔ یہ مکمل ہونے کے بعد میڑو پلیٹن کار پوری شر اور ضلع کو نسلر ز کے ایکشن ہوں گے۔

☆ یو تھ کو نسلر کی امیدوار کی عمر 18 سال سے 32 سال کے درمیان ہونا لازمی ہے۔ دیگر تمام کو نسلر کی عمر 21 سال ہونا ضروری ہے۔

چیزیں میں، وائس چیئرمین کے امیدوار کے لئے کم از کم عمر 25 سال ہونا ضروری ہے۔

☆ واائز پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈی ننس 2021 نے خوش آئندہ قرار دیا۔ البتہ عورتوں کی نمائندگی کے حوالے سے کچھ تحفظات بھی ہیں۔

گزشتہ سالوں کی نسبت عورتوں کی مخصوص نشتوں پر کمی واقع ہوئی ہے۔ واائز یہ بھی سفارش کرتی ہے کہ:

☆ سیاسی جماعتیں اپنے نامزد امیدواروں کی فہرست کاغذات نامدگی جمع کروانے کی مقررہ تاریخ تک جمع کروانے کی پابند ہوں گی جس میں کوئی رد بدل نہیں ہوگا۔

☆ پنجاب کو دوسرے صوبوں کے برابر لانے کے لیے اور پائیداری ترقیاتی اهداف کا مقصد، صنفی مساوات حاصل کرنے کے لیے مقامی حکومتوں میں خواتین کی کم از کم 33% ہونی چاہیے۔

☆ ایکشن ایکٹ-2017 کے مطابق سیاسی جماعتوں کو میڑو پلیٹن، ضلع کو نسلوں اور دیہی کو نسلوں میں 5 فیصد ٹکٹ عورتوں کو دینے کا پابند بنایا جائے۔ تاکہ سیاست، معدیشت اور سماجی زندگی میں عورتوں کی مکمل اور موثر شرکت اور فیصلہ سازی کی تمام سلطبوں پر قیادت کے مساوی موقع مل سکیں۔ خواتین خود اپنے پینزار بناسکتی ہیں۔ اور اس دوران انہیں معلومات یا رہنمائی کی ضرورت ہوتی وہ واائز سے رابطہ کر سکتیں ہیں۔ خواتین نے آنے والے انتخابات میں خود کو سامنے لانے کا عزم کیا اور کہا کہ وہ مختلف مسائل کے حل کے لئے آئندہ انتخابات میں حصہ لیں گی۔



اویکروں: کورونا و اریس کی نئی قسم

رپورٹ: گلثوم اختر

حفاظتی اقدامات پر عمل درآمد، ہی اویکروں سے نجات کا بہتر طریقہ:

کورونا و اریس کی نئی قسم اویکروں کے تصدیق شدہ کیسز کی مالک میں سامنے آچکے ہیں۔ اسکا پہلا کیس 24 نومبر، 2021ء کو جنوبی افریقہ میں دریافت کیا گیا تھا۔ پھر برطانیہ، امریکہ، کینیڈا، پرنسپل، تھائیلینڈ اور اب پاکستان تک پہنچ چکا ہے۔

منسٹری آف نیشنل ہیلتھ سروسز گولیشنز اینڈ کوارڈنیشن کے مطابق پاکستان میں 3 جنوری 2022 تک اویکروں ویرینٹ کے 372 کیسز رپورٹ ہو چکے ہیں۔ پاکستان میں اس واریس کا پہلا کیس کراپی میں 13 دسمبر، 2021ء کو رپورٹ ہوا۔ اب 86% کیسز اویکروں کے رپورٹ ہو رہے ہیں جس میں 68 نیصد لوگ وہ ہیں جن کی عمر 49-19 سال کے درمیان ہے۔

دنیا بھر میں کئی ممالک اس واریس کے داخلے سے بچنے کے لئے سفری پابندیاں بھی لگا رہے ہیں اور اسی طرح پاکستان میں بھی حکومت نے پبلک ٹرانسپورٹ پر بغیر و پیکسینشن کارڈ کے سفر کرنے پر پابندی لگائی ہے۔

اویکروں کے بارے اب تک کچھ زیادہ معلومات حاصل نہیں ہو سکیں سوائے اس کے کہ یہ ایک نئی قسم ہے۔ جس میں جنیاتی تبدیلیاں آچکی ہیں۔ یہ نئی قسم کس طرح سے جسم پر اثر انداز ہوتی ہے اور کیا یہ پرانی قسم کے واریس کی نسبت زیادہ خطرناک ثابت ہوتی ہے یا نہیں۔ یہ سب جانے کے لئے عالمی ادارہ صحت کے مطابق سائنسدان دن رات کام اور تحقیق کر رہے ہیں۔ سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ کیا واریس کی یہ نئی قسم ویکسین کے خلاف مدافعت رکھتی ہے یا نہیں؟

دنیا کے دیگر ممالک کی طرح پاکستان میں بھی اس بات پر ہی زور دیا جا رہا ہے کہ اویکروں کے خلاف مزاحمت کے لئے ویکسینشن کے عمل کو تیز کیا جائے اور جو لوگ اب تک ویکسینشن سے محروم ہیں۔ ان تک ویکسینشن پہنچائی جائے اور جو شہری بوسٹر کے اہل ہیں وہ بوسٹر گلوائیں۔ ساتھ ہی ساتھ کورونا کے خلاف طشدہ حفاظتی اقدامات پر عمل درآمد بھی اویکروں سے بچاؤ میں مددوے سکتے ہیں۔

☆ ماسک پہننا

☆ سماجی فاصلوں کا خیال رکھنا

اس سے نئے لاک ڈاؤن کی ضرورت نہیں پڑے گی



وائز کی سٹاف ممبر ز آمنہ افضل، فضہ چوہدری، کائنات رانا نے آکسفیم اور یورس ٹریننگ کے زیر اہتمام اسلام آباد میں منعقدہ ”شرکتی بنیاد پر منصوبہ سازی“ کے موضوع پر چار روزہ ورکشاپ میں شرکت کی۔



رپورٹ: اسماء عامر

پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2021ء پر کنویشن کا انعقاد

صوبہ پنجاب میں مقامی حکومتوں کے آئندہ آنے والے انتخابات میں عورتیں زیادہ سے زیادہ براہ راست نشستوں پر حصہ لیں

7 جنوری 2022 کو وائز کے زیر اہتمام فیڈیو ہوٹل لاہور میں "مقامی حکومتوں کے انتخابات کے حوالے سے کنویشن" کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں صوبہ پنجاب کے پانچ اضلاع لاہور، قصور، شیخو پورہ، ننکانہ صاحب اور راجہن پور سے 100 خواتین بشوں سابقہ کوسلرز، سماجی کارکن، رکن پارلیمنٹ، صحافی، وکلاء اور نوجوان اڑکیوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

بشری خالق، ایگزیکٹو ایڈوکیٹ، وائز، مین الدین قاضی، سینئر ایڈوکیٹ، سپریم کورٹ، سینئر تجزیہ نگار سلمان عابد، زاہد اسلام (ماہر مقامی حکومت)، اور رکن پنجاب اسمبلی عظیمی کاردار مقررین میں شامل تھے۔

تقریب میں مین الدین قاضی صاحب نے مقامی حکومتوں کے آئندہ آنے والے انتخابات میں عورتوں کی نشستوں کے بارے تفصیل ابادت چیت کی اور اس بات پر زور دیا کہ زیادہ سے زیادہ عورتیں پینل میں شامل ہوں تاکہ ان انتخابات کے ذریعے عورتوں کی سیاست میں بھرپور نمائندگی ہو سکے۔

سلمان عابد کا کہنا تھا کہ جمہوریت اسی وقت مضبوط ہو سکتی ہے جب عورتوں کو زیادہ سے زیادہ سیاست میں آنے کے موقع ملیں۔ آئندہ آنے والے مقامی حکومتوں کے انتخابات براہ راست ہوں گے اور خواتین اپنی دو مخصوص نشستوں کے علاوہ بھی باقی تمام نشستوں پر حصہ لے سکتی ہیں۔ نوجوان، اقلیت کے علاوہ، معذور افراد کی سیٹ بھی مخصوص کی گئی ہے۔ اور ٹرانسجینڈر بطور او بزر ہوں گی۔

زاہد اسلام صاحب کا کہنا تھا کہ آئندہ آنے والے انتخابات میں امیدوار کی عمر اٹھارہ سال ہے تو نوجوان نہ صرف اپنے دوٹ کا سٹ کرنے کے لیے باہر نکلیں بلکہ نوجوان بطور امیدوار بھی سیاست میں سامنے آئیں۔

عظیمی کاردار کا کہنا تھا کہ عورتیں ایکشن میں براہ راست حصہ لیں اور اپنے علاقے کے رکن پنجاب اور قومی اسمبلی کے ساتھ لو بگ کر یہ تاکہ ان کا نام پارٹی کی طرف سے پہلے تین میں شامل ہو اور ان کے جیتنے کے چانس زیادہ ہوں۔

بشری خالق کا کہنا تھا کہ اس بار عورتوں کو مقامی حکومتوں میں 33% نمائندگی دینا پنجاب حکومت کی طرف سے ایک خوش آئیں قدم ہے اور ہم تو قع کرتے ہیں کہ اگلے انتخابات میں حکومت عورتوں کی 50% نمائندگی سیاست میں یقینی بنائے گی۔

کنویشن کے اختتام پر مقررین کو پھولوں کے گلدستے اور سرگرم سماجی و سیاسی عورتوں کو تحفے کے طور پر ان کے پوستر ز پیش کیے گئے۔

